22. پھر چلا قافلہ

دھنو کا گاؤں

آج دسہرے کا تہوار منانے سارے رشتے دار دھنو کے گھر آئے ہوئے ہیں۔ وہ بیل گاڑیوں پر اپنا سامان بھی لائے ہیں۔ دھنو کے ابّو خاندان میں سب سے بڑے ہیں۔ اسی لیے تو سارے تہوار ان کے گھر میں ہی منائے جاتے ہیں۔ دھنو کی امّی (آئی)، امّی کے بھائی کی بیوی (ممانی) اور ابّو کے بھائی کی بیوی (چچی) گڑ اور پورن پولی (چنے کی دال کی میٹھی روٹیاں) بنا رہی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ چٹ پٹی کڑھی بھی تیار ہو رہی ہے۔

دن بات چیت اور ہنسی کھیل میں گزر گیا۔ لیکن شام ہوتے ہی سب کے انداز میں تبدیلی آ گئی۔ عورتوں اور بچوں نے اپنا سامان باندھنا شروع کر دیا۔ مرد میٹنگ کے لیے مقادم (وہ دلال جو روپیہ وصول کرتا ہے) کے ساتھ بیٹھ گئے۔ مقادم تفصیل بتاتا ہے کہ کس خاندان نے کتنا روپیہ قرض لیا اور کس خاندان پر کتنا قرض باقی ہے۔

پھر آگے کی بات چیت شروع ہوتی ہے۔ مقادم گاؤں کے لوگوں کو بتاتا ہے کہ اگلے چھ مہینے کے لیے انھیں کس کس علاقے میں جانا ہے۔ اس نے ان کو خرچ کے لیے کچھ روپیے بھی بطور قرض دیے۔ جہاں تک دھنو کی یادداشت کام کرتی ہے

اساتذہ کے لیے نوٹ : ادھار لین دین سے متعلق جو معاملات ہیں۔ مثلاً قرض لین دار، دین دار اور دلال وغیرہ پر کلاس میں گفتگو کیجیے۔ اس قسم کے مختلف الفاظ کے معنی اور مفہوم واضح کرنے کے لیے روز مرہ کی زندگی سے مثالیں بھی دیجیے۔

یہی طریقہ چلا آرہا ہے۔ دھنو کے خاندان کی طرح دوسرے خاندان بھی بڑے بڑے کسانوں کی زمین پر برسات کے پہلے سے دسہرے تک کام کرتے ہیں۔ ان زمینوں پر مزید دوسرے خاندان بھی کام کرتے ہیں۔ یہ لوگ کھیتوں پر کام کرکے اتنے پیسے کما لیتے ہیں جس سے ان مہینوں کا خرچ چل جاتا ہے۔

لیکن اگلے چھ مہینوں کا بندوبست کس طرح ہوگا۔ جب نہ بارش ہوتی ہے اور نہ کھیتوں پر کوئی کام ہوتا ہے؟ اس کے لیے ہر شخص مقادم سے روپیہ قرض لے لیتا ہے۔ اس قرض کی ادائیگی کے لیے پھر ان لوگوں کو مقادم کے لیے کام کرنا پڑتا ہے۔ مقادم گنا مل کا دلال ہے۔ وہ انھیں گنے کے کھیتوں میں کام دلاتا ہے۔

بتایئے

- کیا دھنو کے گاؤں میں سارے کسانوں کے پاس اپنی زمین ہے؟
- سال کے کس موسم میں دھنو کے خاندان کو گاؤں میں کام ملتا ہے؟ کن دنوں میں ان کے پاس کوئی کام نہیں ہوتا؟
- کیا آپ کسی ایسے خاندان سے کو جانتے ہیں جو دھنو کے خاندان کی طرح کام کی تلاش میں مہینوں اپنے گاؤں کو چھوڑ دیتا ہے؟

سوچیے اور سمجھیے

- اگر دھنو کے گاؤں کے لوگ کام کی تلاش میں گاؤں نہ چھوڑیں تو انھیں اپنے گاؤں میں کن کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
- بارش نہ ہو تو دھنو کے گاؤں میں کھیتی باڑی کا کام ہی نہ ہو۔ آپ کے خیال میں کیا بارش کے بغیر کھیتی باڑی کا کام کیا جاسکتا ہے؟ کیسے؟

اساتذہ کے لیے نوٹ: بچوں کی توجہ اس طرف مبذول کرایئے کہ ان کھیتوں میں سنچائی کے وسائل ہونے کے سبب گنے کی کھیتی ان مہینوں میں کی جاتی ہے جن میں بارش نہیں ہوتی۔ کھیتوں میں آبپاشی کے مختلف طریقوں کا ذکر کیجیے مثلاً ٹیوب ویل، نہریں اور رہٹ وغیرہ۔ بچوں سے کہیے کہ وہ ان طریقوں کی تصویریں بنائیں۔ اگر ممکن ہو تو یہ چیزیں دکھانے کے لیے بچوں کو کھیتوں پر لے جایئے یا ان سے کہیے کہ وہ اپنے اہل خاندان کے ساتھ دیکھ کر آئیں۔

اگلے چند مہینوں تک دھنو، اس کے والدین، اس کا چچا (باپ کا بھائی) اور اس کے دونوں بڑے بچے، اس کے ماموں اور ممانی اور ان کی دونوں لڑکیاں اور گاؤں کے دوسرے چالیس پچاس خاندان گھر سے دور رہیں گے۔ ان چھ مہینوں میں دھنو اور اس جیسے دوسرے بچے اسکول نہیں جاسکیں گے۔ دھنو کی بوڑھی دادی، اس کی نابینا چچی اور اس کی دو مہینے کی چچیری بہن ہی گھر پر رہیں گی۔

دوسرے گھروں میں بھی بوڑھے اور بیمار لوگ گھر پر ہی رہ جاتے ہیں۔ دھنو کو اپنی دادی کی بہت یاد آتی ہے۔ دھنو ہمیشہ یہ سوچ کر پریشان ہوتا ہے کہ اس کی دادی کی دیکھ بھال کون کرے گا! مگر دھنو کر بھی کیا سکتا ہے؟

سوچیے

- دھنو کا خاندان اور گاؤں کے بہت سے دوسرے لوگ کام کے لیے گاؤں سے دور چلے جاتے ہیں لیکن کچھ لوگ گاؤں میں ہی رہ جاتے ہیں۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟
- جب دھنو اور دوسرے بچے اگلے چھ مہینوں کے لیے گاؤں چھوڑ کر چلے جاتے ہیں تو گاؤں کے اسکول میں کیا ہوتا ہوگا؟
- جب سب لوگ کام کے لیے گھر سے باہر چلے جاتے ہیں تو بوڑھوں اور بیماروں کے لیے کیا انتظام کیا جاتا ہے؟

دسہرے کے بعد

ان خاندانوں کا قافلہ گنّے کے کھیتوں اور گنا ملوں کے آس پاس جا بستا ہے۔ چھ مہینوں کے لیے یہ لوگ سوکھے گنوں اور ان کے پتوں سے بنی جھونپڑیوں میں رہیں گے۔ مرد صبح سویرے اٹھ کر کھیتوں میں گنّا کٹائی کے لیے جائیں گے۔ عورتیں اور بچے گنّوں کے گٹھّر باندھیں گے۔ یہ بنڈل گنا ملوں میں لے جائے جاتے ہیں۔ دھنو اکثر اپنے باپ کے ساتھ چلا جاتا ہے۔ کبھی کبھی وہ ساری ساری رات گنا مل کے باہر بیل گاڑیوں پر گزار دیتے ہیں۔ دھنو بیلوں کے ساتھ کھیلتا اور ادھر ادھر گھومتا پھرتا ہے۔

not to be republished © NCERT

2019-20

گنّا مل میں دھنو گنّوں کو وزن کراتا ہے اور وزن کرانے کے بعد رسید لیتا ہے۔ (جس سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ کتنا گنا دیا گیا ہے) یہ رسید وہ ایجنٹ کو دکھاتا ہے جو ان کے قرضوں کا حساب لگاتا ہے۔ ایجنٹ ان کو اگلے ہفتے کے خرچ کے لیے کچھ پیسے بھی دیتا ہے۔ تب دھنو کی امّی اور ممانی بچوں کو قریب کے گاؤں کے بازار میں لے جاتی ہیں۔ وہاں وہ اگلے ہفتے کے لیے آٹا اور تیل وغیرہ خریدتی ہیں۔ ممانی کبھی کبھی

بچوں کے لیے لڈو یا مٹھائیاں بھی خرید لیتی ہیں۔ وہ دھنو کے لیے پنسلیں، ربر اور کاپی بھی خریدتی ہیں۔ دھنو ممانی کا چہیتا ہے نا! لیکن وہاں دھنو چھ مہینوں تک ان چیزوں کا استعمال تو کر نہیں سکتا کیوں کہ وہ اسکول بھی نہیں جاتا۔

ممانی دھنو کو پڑھانا چاہتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ دھنو پڑھے اور بڑا ہو کر کچھ بنے۔ وہ یہ نہیں چاہتی کہ دھنو اسی طرح خاندان والوں کے ساتھ گھومتا پھرتا رہے۔ ممانی اور ماموں دھنو کے والدین سے کہتے ہیں، ''اگلی مرتبہ جب ہم دسہرے کے بعد گاؤں چھوڑیں گے تو دھنو کو دادی اور چچی کے پاس چھوڑ دیں گے۔ ہمارا دھنو بھی دوسرے بچوں کی طرح

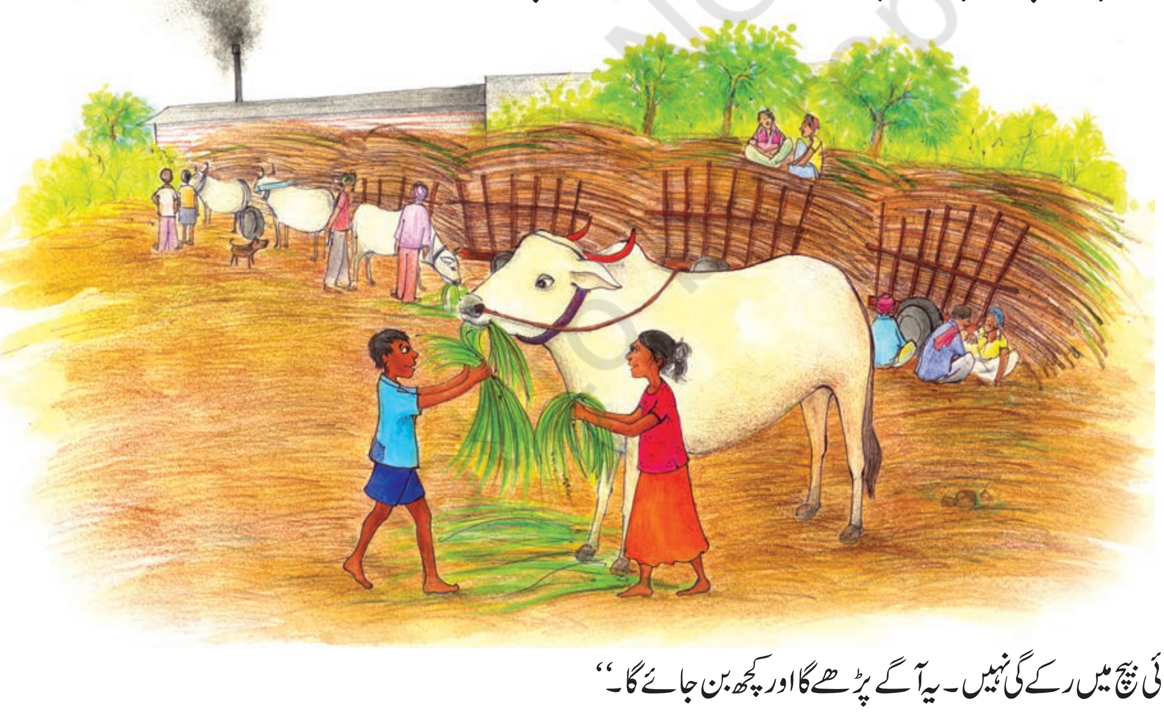

اسکول جائے گا۔ اس کی پڑھائی بیچ میں رکے گی نہیں۔ یہ آگے پڑھے گا اور کچھ بن جائے گا۔''

سوچیے اور بتائیے

- ممانی یہ کیوں چاہتی ہے کہ دھنو پورے سال اسکول جائے اور اپنی پڑھائی جاری رکھے؟
- اگر لمبی مدت تک آپ اسکول نہ جاسکیں تو کیا ہوگا؟

بحث کیجیے اور لکھیے

- دھنو کو گاؤں کے ساتھ دوسرے جگہوں پر جانا پڑتا ہے۔ کیا کوئی ایسا انتظام کیا جاسکتا ہے کہ دھنو کی پڑھائی جاری رہے؟ کس طرح؟
- کیا آپ کسی ایسے کام کے بارے میں جانتے ہیں جس کے لیے لوگوں کو مہینوں اپنے گھر والوں سے دور رہنا پڑے۔ اس کتاب میں مثالیں تلاش کیجیے اور لکھیے۔
- الگ الگ کسانوں کی زندگی میں کیا مشابہتیں ہیں اور کیا فرق ہیں؟

ہم نے کیا سیکھا

- آپ نے اس کتاب کے مختلف اسباق میں طرح طرح کے کسانوں کے بارے میں پڑھا۔

اب اس جدول کو مکمل کیجیے

کسان کا نام	زمین کا مالک (✓ یا ×)	فصل	کن مسائل کا سامنا کیا	اور کوئی بات
1۔ دام جی بھائی (سبق.........)				
2۔ هنس مکھ (سبق...........)				

اساتذہ کے لیے نوٹ : بچوں سے اس موضوع پر گفتگو کیجیے کہ سماج کے ان بچوں کے لیے جو خانہ بدوش ہوتے ہیں تعلیم کا کچھ نہ کچھ بندوبست ہوسکتا ہے۔ استاد بھی ان کے ساتھ ساتھ جاسکتا ہے۔ اس بارے میں بھی گفتگو کیجیے کہ کیا کیا کام کرنے کے لیے لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

2019-20